



سوال

(112) اموال زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت ایک حکومتی ادارے میں ملازم ہوں اور قریباً چار ہزار ریال ماہانہ تنخواہ لیتا ہوں۔ میں نے ایک سال میں سترہ ہزار ریال جمع کئے ہیں جو کہ ایک غیر سودی بینک میں رکھے ہوئے ہیں۔ میں انہیں ان شاء اللہ ماہ شوال میں خرچ کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میں شادی کی تیاری کر رہا ہوں اور شادی کے اخراجات کے لیے اس سے دو گنی رقم مجھے بطور قرض بھی لینا پڑے گی۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ان سترہ ہزار ریال پر زکوٰۃ واجب ہے، یا درہے ایک سال کی مدت گزر چکی ہے اور اگر زکوٰۃ واجب ہے تو اس کی مقدار کتنی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا رقم پر زکوٰۃ واجب ہے، کیونکہ اس پر ایک سال گزر چکا ہے، خواہ اسے شادی کے لیے کیوں نہ جمع کیا گیا ہو۔ زکوٰۃ کی شرح اٹھائی فی صد سالانہ ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 112

محدث فتویٰ